حصہ نثر

1۔ اسوۂ حسنہ ﷺ

سیّد سلیمان ندویؒ (1884-1953)

تعارف: سید سلیمان ندویؒ ۲۲ نومبر ۱۸۸۴ء کو ضلع پٹنہ کے ایک گاؤں دیسنہ میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد محترم کا نام حکیم ابو اسحاق تھا۔ ابتدائی تعلیم گھر پر حاصل کی۔ اس کے بعد ''ندوۃ العلما'' لکھنؤ میں داخل ہوئے اور شبلی نعمانی کے شاگرد بنے۔ شبلی نعمانی سید سلیمان ندویؒ کی علمی قابلیت سے بہت متاثر ہوئے اور ماہنامہ ''الندوۃ'' کی ذمہ داری سونپی۔

اپنی تعلیم مکمل کرنے کے بعد دکن کالج پونا میں پروفیسر مقرر ہوئے، بعد میں دار العلوم ندوہ میں معلم رہے۔ ۱۹۱۴ء میں اپنے استاد شبلی نعمانی کی وفات کے بعد دار المصنفین اعظم گڑھ سے وابستہ ہوئے اور وہاں سے ایک مجلّہ ''معارف'' جاری کیا۔ ۱۹۴۱ء میں مسلم یونی ورسٹی علی گڑھ سے انھیں ڈاکٹریٹ کی اعزازی ڈگری ملی۔ قیام پاکستان کے بعد کراچی منتقل ہوئے اور ۲۲ نومبر ۱۹۵۳ء میں وفات پائی۔

سید صاحب اپنے وقت کے جید عالم، مؤرخ اور اعلیٰ پائے کے ادیب تھے۔ ان کا عظیم کارنامہ ''سیرت النبی ﷺ'' کی تکمیل ہے، جو شبلی نعمانی اپنی زندگی میں پورا نہ کر سکے۔

تصانیف:۔ عربی الفاظ کا جدید لغت، خطبات مدراس، مکاتیب شبلی، نقشِ سلیمانی، عرب و ہند تعلقات، فکر خیام، ارض القرآن مقالات شبلی، حیات شبلی اور سیرت عائشہؓ ان کی تصانیف ہیں۔ ۱۹۲۵ء میں سید صاحب نے مدراس میں اسلامی تعلیمی انجمن کی دعوت پر سات خطبات دیے، جن کا نام ''خطبات مدراس'' ہے۔ سبق ''اسوہ حسنہ ﷺ'' ان کے پانچویں خطبے سے لیا گیا ہے، جس کا عنوان ''جامعیت'' ہے۔

مشکل الفاظ کے معانی:

صفحہ 1 ۔اُسوہ (نمونہ، مثال) حسنہ (نیکی، اچھائی) اُسوۂ حسنہ (اچھا نمونہ، بہترین نمونہ، مراد حضرت محمد ﷺ کی زندگی، آپ ﷺ کے اقوال و ارشادات زندگی گزارنے کے لیے بہترین نمونہ ہیں۔ اس لیے اسوۂ حسنہ کہلاتے ہیں) اہل (لائق، قابل، حق رکھنے والا، حق دار، مستحق) مستحق (قابل، لائق، حق رکھنے والا، حق دار) تدبیر (طریقہ، چارہ، تجویز، حکمت) شارع (صاحب شرع، پیغمبر شریعت لانے والا) بانی (بنیاد رکھنے والا، بنانے والا، شروع کرنے والا، موجد) عملی مجسمہ (عملی نمونہ، عملی مثال) پیروی (اطاعت کرنا، کسی کے قدم بقدم چلنا، پیچھے چلنا، تقلید کرنا) اتباع (فرماں برداری، اطاعت کرنا، تقلید کرنا) کتاب (قرآن مجید) لغوی (لغت کی رو سے، لغت سے منسوب) سنت (دستور، طریقہ، حضرت محمد ﷺ کا قول و فعل یا طریقہ) احکام (حکم کی جمع، ہدایت فرمان) بصورت الفاظ (الفاظ کی شکل میں) تکمیل (پورا کرنا، تمام کرنا، مکمل کرنا، انجام دینا) حدیث (بات، بیان، ذکر، نئی چیز اصطلاح میں نبی اکرم ﷺ کے اقوال، احکام اور افعال) درج (لکھا ہوا، تحریر شدہ، موجود) روح (اللہ کا امر) تکمیل روحانی (باطن کی پاکیزگی) حلقہ (دائرہ، جماعت، علاقہ) اطاعت (بندگی، فرماں برداری، حکم ماننا) حلقہ اطاعت (فرمانبرداری کے دائرے میں شامل ہونا، پیروی کرنے والوں کا حلقہ) مختلف (قسم، جنس) اختلاف عمل (عمل اور کردار کے لحاظ سے مختلف ہونا) بادشاہ (شہنشاہ) رئیس (سربراہ، سردار، آقا) جمہور (عوام، لوگ) حکام (حاکم کی جمع، احکامات جاری کرنے والا) محکوم (ماتحت، تابع) مطیع (فرماں بردار، اطاعت کرنے والا، تابع فرمان، ماتحت) فرماں بردار (تابع فرمان، حکم ماننے والا، مطیع) رعایا (لوگ، عوام) قاضی (انصاف کرنے والا، فیصلے کرنے والا) جج (انصاف مہیا کرنے والا، فیصلہ کرنے والا) سپہ سالار (فوج کا سربراہ، فوج کا رہنما، فوج کا اعلیٰ افسر) [illegible]

سپاہی (فوجی) مجاہد (اللہ کی راہ میں لڑنے والا، جہاد کرنے والا، کوشش کرنے والا) اہل وعیال (اہل خانہ، گھر کے افراد، بال بچے وغیرہ) احباب (حبیب کی جمع، دوست، پیارا، ساتھی) تاجر (تجارت کرنے والا، بیوپاری) سوداگر (تاجر، بیوپاری) امام (امامت کرنے والا، نماز پڑھانے والا، پیشوا، ہادی) پیشوا (رہنما، راہبر، سردار) نظم ونسق (انتظام، بندوبست) اصناف (صنف کی جمع، اقسام انواع) موقوف (وقف کیا گیا، منحصر، انحصار) طبقہ (گروہ، جماعت) سیرت (طرز زندگی، کردار، طور طریقے) پاک (پاکیزہ) سیرت پاک (پاکیزہ عادات واطوار) نصیحت پذیری (نصیحت حاصل کرنا، نصیحت یا نیک مشورہ قبول کرنا، نصیحت پکڑنا، نیک مشورے کو مان لینا) درس (سبق، تعلیم) حاکم (حکم کرنے والا، حکم چلانے والا) محکوم (ماتحت، تابع) کامل (مکمل، تکمیل شدہ) مثال (نمونہ) عالم گیر (دنیا پر چھایا ہوا، جو ساری دنیا کے لیے ہو، آفاقی) دائمی (ہمیشگی والا، ہمیشہ رہنے والا، ہمیشہ کا، ہمیشہ کے لیے) مناظر (منظر کی جمع، نظارے) گلدستہ (پھولوں کا گچھا، پھولوں کا مٹھا) امور (امر کی جمع، کام، حکم) افعال جسمانی (جسمانی کام، مختلف حالتوں میں انسان سے سرزد ہونے والے افعال)

صفحہ 2۔ علاوہ ازیں (اس کے علاوہ) تعبیر (عبارت، خواب کے معنی یا نصیحت، تشریح) اعمال قلب (دل کے معاملات، دل کے کام دل میں پیدا ہونے والے خیالات) جذبات (جذبہ کی جمع، ولولہ، جوش) احساسات (احساس کی جمع، حواس خمسہ کے ذریعے کچھ دریافت کرنا) قلبی عمل (دلی عمل، دل کا کام) مصائب (مصیبت کی جمع، دکھ، تکالیف) دوچار ہونا (مبتلا ہونا، واسطہ پڑنا، سامنا کرنا) مالا مال (دولت مند) اخلاق فاضلہ (بہت اچھی عادات، اچھے اخلاق، اعلیٰ اور قابل تعریف عادات) انحصار (دارومدار، منحصر ہونا۔ موقوف ہونا) اعتدال (میانہ روی، برابر، یکساں، توازن، کمی نہ زیادتی ہونا) باقاعدگی (تسلسل، لگاتار) حاجت (ضرورت) عزم ارادہ، قصد) استقلال (مستقل مزاجی، ثابت قدمی، کسی کام کو لگاتار کرتے رہنے کی صفت) شجاعت (بہادری، دلیری) صبر (برداشت، تحمل، بردباری، توقف) شکر (نعمت ملنے پر عطا کرنے والے کا احسان ماننا) توکل (بھروسا، اعتماد، اللہ پر بھروسا کرنا) رضا (خوشی، مرضی، خوشنودی) تقدیر (اندازہ، فیصلہ، نصیب، قسمت، حقدار) برداشت (سہہ لینا، صبر) قربانی (ایثار) قناعت (تھوڑی چیز ملنے پر بھی راضی اور خوش رہنا، جو مل جائے اسی پر اکتفا کرنا) استغنا (بے نیازی، بے فکری، بے پروائی) ایثار (قربانی دوسروں کو فائدہ پہنچانے کے لیے خود نقصان برداشت کر لینا) جود (سخاوت، فیاضی، فراخ دلی) تواضع (مہمان داری، آؤ بھگت خاطر مدارات) خاکساری (عاجزی، انکسار، عجز) مسکنت (غربت، مفلسی، عاجزی) نشیب وفراز (اتار چڑھاؤ، اونچ نیچ، زندگی کے اچھے اور برے حالات وواقعات) سوانح (حالات زندگی، سانحہ کی جمع حالات، حادثات) طائفہ انسانی (انسانی گروہ، انسانوں کی جماعت) مظاہر (مظہر کی جمع، ظاہر کرنے والا، نظارے) بحرین (خلیج فارس اور بحیرۂ عرب کے سنگم پر سعودی عرب اور قطر کے درمیان پانچ جزائر کا مجموعہ بحرین کہلاتا ہے۔ جس کے سب سے بڑے جزیرے بحرین کی نسبت سے اس علاقے کا نام بحرین ہے۔ کسی زمانے میں یہ موتیوں کی تجارت کا مرکز ہوا کرتا تھا۔ حضور اکرم ﷺ نے ایک صحابی العلا بن الحضرمی کی قیادت میں فوج دے کر بحرین کی فتح کے لیے بھیجا۔ اس دستے نے کچھ جزائر فتح کر لیے اور وہاں کا سرکاری خزانہ اور مال غنیمت حضور اکرم ﷺ کی خدمت میں پیش کیا) خزینہ دار (خزانے کا نگہبان، خزانچی، خزانہ رکھنے والا) تقلید (پیروی، اتباع) شعب ابی طالب (مکہ مکرمہ کے قریب پہاڑ کی گھاٹی جہاں نبی اکرم ﷺ اور آپ کے خاندان نے قریش کے معاشرتی مقاطعہ کے بعد پناہ لی۔ یہ مقاطعہ تین سال تک جاری رہا۔ آخر قریش کے چند رحم دل لوگوں کی کوشش سے اس بائیکاٹ کا اختتام ہوا۔ حضرت ابوطالب کی نسبت سے یہ گھاٹی شعب ابی طالب کہلاتی ہے) محصور (قید، گھرا ہوا) محکوم (ماتحت، رعایا) عبرت حاصل کرنا (نصیحت پکڑنا، نصیحت حاصل کرنا) غزوۂ بدر (مدینہ منورہ سے اسی میل کے فاصلے پر ایک مقام جہاں ۲ ہجری کو کفر اور اسلام کا پہلا فیصلہ کن معرکہ ہوا۔ کفار مکہ کو جنگی ساز وسامان کے باوجود بری طرح شکست ہوئی۔ ان کے بڑے بڑے سردار مارے گئے۔ ستر کے قریب گرفتار ہوئے) غزوۂ حنین (مکہ اور

طائف کے درمیان وادی جہاں ۸ ہجری میں قبیلہ بنو ہوازن کے ساتھ مسلمانوں کی جنگ ہوئی۔ اس غزوہ میں بارہ ہزار مجاہدین نے حصہ لیا اور فتح حاصل کی) نگاہ دوڑاؤ (دیکھو، نظر کرو) معرکۂ احد (مدینہ منورہ سے چار میل شمال کی طرف ایک اُحد نامی پہاڑ ہے جہاں شوال ۳ ہجری میں مسلمانوں اور کفار کے درمیان جنگ ہوئی۔ اس جنگ میں آپ ﷺ کے حکم پر سو فیصد عمل نہ ہونے کی وجہ سے مسلمانوں کو شکست ہوئی اور بھاری نقصان اُٹھانا پڑا) معلم (استاد، تعلیم دینے والا) صفہ (مسجد نبویؐ کے صحن میں قائم کیا جانے والا وہ چبوترہ جہاں صحابہ کرامؓ رہائش پذیر تھے، یہ صحابہ کرامؓ بے سروسامانی کے باوجود ہر وقت علم کے حصول میں مشغول رہتے) درس گاہ (پڑھنے کی جگہ) معلم قدس (پاکیزہ استاد مراد حضور اکرم ﷺ کی ذات اقدس) روح الامین (حضرت جبرائیلؑ کا لقب) نظر جماؤ (غور سے دیکھو) واعظ (وعظ کرنے والا، نصیحت کرنے والا) منبر (خطبہ پڑھنے کی جگہ، امام کے بیٹھنے کا مقام، تقریر کرنے کی جگہ) بے کسی (مجبوری) عالم (حالت، کیفیت) منادی (اعلان، پکار) بے یار و مددگار (بے سہارا) نصرت (فتح، کامیابی) زیر کرنا (غلبہ پانا، شکست دینا) نظارا کرو (نظر ڈالو، دیکھو) جدوجہد (کوشش) نظم ونسق (انتظام، بندوبست) بنی نضیر (مدینہ منورہ کا ایک جنگجو یہودی قبیلہ جو کفار مکہ اور منافقین کے اکسانے پر مسلمانوں کے خلاف سازشیں کرتا رہتا تھا۔ یہودیوں نے آپؐ سے کیے گئے معاہدے کی خلاف ورزی کی، جس پر ان کے قلعوں کا محاصرہ کرلیا گیا۔ بالآخر یہ قبیلہ مدینہ چھوڑ کر خیبر چلا گیا۔ لہٰذا بنی نضیر کے باغات، زمینیں اور مکانات اسلامی حکومت کا حق قرار پائے) خیبر (مدینہ منورہ سے 60 میل کے فاصلے پر واقع یہودیوں کا بڑا شہر تھا۔ یہودی سازشیں کرتے تھے، جس کی وجہ سے آپ ﷺ نے ان پر حملہ کر کے قلعہ خیبر فتح کرلیا۔ یہاں کی زمینوں کی پیداوار کا نصف حصہ اسلامی حکومت کے تصرف میں آیا) فدک (خیبر کے قریب یہودی قبیلے کے رہنے کا مقام، جہاں کے یہودیوں نے مسلمانوں سے اپنی زرعی زمینوں کی نصف پیداوار دینے کی شرط پر صلح کی تھی۔ یہاں کی آمدنی آپؐ اور آپؐ کے اہل خاندان کے لیے مختص کردی گئی) بصرہ (شام کا ایک معروف شہر جہاں آپؐ کئی مرتبہ تشریف لے گئے۔ بعدازاں آپؐ نے بصرہ کے کئی تجارتی سفر کیے) کاروان سالار (قافلے کا سربراہ) پنچایت (برادری کے جھگڑوں کا فیصلہ کرنے والی جماعت یا گروہ) ثالث (فیصلہ کرنے والا، منصف) نورِ آفتاب (سورج کی روشنی) حجرِ اسود (سیاہ رنگ کا پتھر جو خانہ کعبہ کی دیوار میں نصب ہے، جسے حج کا طواف کرتے وقت حجاج کرام بوسہ دیتے ہیں) نصب کرنا (گاڑنا، لگانا، قائم کرنا) منصف (انصاف کرنے والا، قاضی) شاہ (بادشاہ) گدا (بھکاری، بھیک مانگنے والا) حیات پاک (پاکیزہ زندگی، سیرتِ طیبہ) اصلاح (درستی) ظلمت خانہ (تاریک گھر، تاریک مقام، گھر کا اندھیرا یا تاریکی) نور (روشنی، ہدایت) جامعیت (مکمل ہونا، کاملیت) کبریٰ (بہت بڑا) جامعیت کبریٰ (ہر لحاظ سے مکمل، پوری طرح کامل ہونے کی صفت مُراد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات اقدس) ہمہ دم (ہر لمحہ، ہر وقت) متلاشی (تلاش کرنے والا) نجات (چھٹکارا، خلاصی) ذریعہ (سبب، وجہ) نوع (قسم) نظیریں (نظیر کی جمع، مثالیں) غیظ وغضب (بہت غصہ، شدید غصہ) رحم وکرم (رحمت ومہربانی)

سبق 3 - جود وسخا (سخاوت، بخشش) فقر وفاقہ (غربت، تنگی ترشی، تنگ دستی) شجاعت (بہادری، دلیری) رقیق القلبی (نرم دلی، رحم دلی) بہرہ مند کرنا (فائدہ اٹھانا، حصہ دلانا، مستفید ہونا، فیض یاب ہونا) بشارت (خوشخبری) قواعد (قاعدہ کی جمع، دستور، اصول، ضابطہ، قانون) قوانین (قانون کی جمع، اصول، ضابطے) دستور العمل (عمل کا قاعدہ، قانون، دستور) برتنا (استعمال کرنا، کام میں لانا، برتاؤ کرنا) وجود مبارک (بابرکت وجود، مقدس وجود) آفتاب عالم تاب (دنیا بھر کو روشن کرنے والا سورج، جہاں بھر کو چمکانے والا سورج) استعداد (صلاحیت، قابلیت، اہلیت) تابش (روشنی، حرارت، حدت) ابر باراں (برسنے والا بادل، بارش برسانے والا بادل) ریگستان (صحرا، ریت سے بھرے میدان) سیراب ہونا (پیاس بجھانا، خوب پانی حاصل کرنا، فائدہ اٹھانا) غازی (میدان جنگ سے کامیاب واپس آنے والا) شہید (اللہ کی راہ میں جان قربان کرنے والا) اخلاص [illegible]

(جوش، جذبہ) خلق (مخلوق، اللہ کی مخلوق) ہدایت (رہنمائی، رہبری) رضا طلبی (خوشنودی چاہنا، اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کا جذبہ، رضا چاہنا) جوش (جذبہ، شوق) فیضان حق (اللہ کا کرم، اللہ کی مہربانی، حق بات سمجھنے اور اس پر عمل پیرا ہونے میں کامیابی) یکساں (برابر) مذاق (مزاج، طبیعت، ذوق) مقصود (غرض، مطلب، مقصد) پیش نظر (نظر کے سامنے رو برو، مدِ نظر) خلاف (مخالفت، فرق، ناموافقت) جامع شخصیت (ہر طرح کی خوبیاں رکھنے والی ہستی)

سبق کا خلاصہ

(ڈیرہ غازی خان بورڈ 2006، گوجرانوالہ بورڈ 2007، لاہور بورڈ 2007، 2011)

خدا کی محبت کا اہل بننے کے لیے ہر مذہب نے اپنے ماننے والوں کو یہ طریقہ بتایا ہے کہ اس مذہب کے بانی نے جو عمدہ نصیحتیں کی ہیں، ان پر عمل کیا جائے مگر اسلام نے اس سے بہتر تدبیر اختیار کی ہے۔ اس نے سب کے سامنے اپنے پیغمبر کا عملی مجسمہ رکھ دیا ہے اور اس کی اطاعت کو خدا کے پیار کا حق دار بننے کا ذریعہ بتایا ہے۔ اسلام میں کتاب اور سنت دو ایسی چیزیں ہیں کہ جن کی اطاعت کر کے انسان دنیاوی کامیابی اور روحانی تکمیل کر سکتا ہے۔ یہ دنیا ایک دوسرے کے ساتھ تعاون اور مختلف پیشوں اور کاموں کی بنیاد پر رواں دواں ہے۔ اس میں حاکم، محکوم، بادشاہ، عوام، قاضی، جج، امام و پیشوا تاجر اور سوداگر سبھی شامل ہیں۔

حضرت محمد ﷺ کی ذات بابرکات دنیا کے تمام طبقات کے لیے بہترین راہنمائی عطا کرتی ہے اور زندگی کے ہر قدم پر صراط مستقیم دکھاتی ہے۔ اچھے برے حالات، دکھ سکھ، جنگ و امن، غمی و خوشی ہر طرح کے حالات میں آپ ﷺ کی حیات طیبہ رہنمائی کرتی ہے۔ اعمال چاہے جسمانی ہوں یا روحانی، آپ کی زندگی ہی رہبر ہے۔ بہادری صبر، شکر، حوصلہ مندی، ایثار، قناعت، بے نیازی، سخاوت، غربت مختصراً یہ کہ تمام اخلاقی امور کے لیے جن سے انسان کو واسطہ پڑتا ہے، کے لیے آپ ﷺ کی زندگی کامل ترین نمونہ ہے۔

آپ ﷺ کی شخصیت جامع و اکمل ہے اور تمام اقسام کے صحیح جذبات اور کامل اخلاق کا مجموعہ ہے۔ آپ ﷺ کی شخصیت کے لاتعداد پہلو ہیں، جن سے ہر گروہ اور ہر حالت سے متعلق شخص رہنمائی حاصل کر سکتا ہے۔ امرا، غربا، مہمان میزبان، بادشاہ و رعایا، فاتحین و مفتوحین، عدل کے متلاشی، غرض یہ کہ ہر صاحبِ حال آپ ﷺ کی زندگی سے کامل راہنمائی لے سکتا ہے۔

حضور اکرم ﷺ ایک ایسی اکمل شخصیت و جامع ہستی کے مالک ہیں کہ تمام طبقات، تمام گروہ، تمام اصناف و انواع انسانی کے لیے بہترین مثال کی حیثیت رکھتے ہیں۔ غیظ و غضب، جود و سخا، رحم و کرم، عفو و درگزر، فقر و فاقہ، دنیا و آخرت کے تمام امور میں آپ ﷺ کی زندگی دائمی و عالمگیر راہنمائی کا ذریعہ ہے۔ آپ ﷺ کا وجود آفتاب کی مانند تھا، جس سے اونچے پہاڑ، صحرا میدان سب اپنی استطاعت و اہلیت کے مطابق تابش اور نور حاصل کرتے تھے۔ یا ایسے ابر باراں کی طرح تھا، جو ویرانوں میدانوں پہاڑوں، کھیتوں، صحرا و چمن پر برستا تھا اور ہر قطعہ اپنی استعداد کے مطابق سیراب ہو رہا تھا۔ اور ہر ایک کا مقصد مخلوقِ الٰہی سے ہمدردی دنیا کی درستی اور ہر کام میں خدا کی رضا طلبی تھا۔

یہ دنیا انسانی مزاجوں اور انسانی صلاحیتوں کے اختلاف کا نام ہے تو یہ یقینی امر ہے کہ حضور ﷺ کی کامل شخصیت کے سوا کوئی دائمی اور عالمگیر راہنما نہیں ہو سکتا۔ اس لیے قرآن نے یہ اعلان فرمایا کہ

''اگر تمھیں خدا کی محبت کا دعویٰ ہے، تو آؤ میری پیروی کرو، اللہ بھی تم سے محبت کرے گا''۔